آرڈیننس نمبر ۶۷ مجریہ ۲۰۰۱ء

بینک دولت پاکستان بینکاری خدمات کارپوریشن کو بینک دولت پاکستان کے ذیلی کے طور پر قائم کرنے، اور اس کے انتظام و کنٹرول کا اہتمام کرنے کا آرڈیننس

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بینکاری خدمات کارپوریشن کو بینک دولت پاکستان کے ذیلی کے طور پر قائم، انتظام اور کنٹرول کیا جائے اور ادارہ کے حصوں کی اور بینک دولت پاکستان کے بعض ملازمین کی منتقلی اور اس سے منسلکہ اور ضمنی امور کے لیے اہتمام کیا جائے۔

اور چونکہ صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

لہٰذا، اب، چودہ اکتوبر، ۱۹۹۹ء کی ہنگامی حالت کے اعلان اور عبوری دستور فرمان نمبر ۱ مجریہ ۱۹۹۹ء کو عبوری دستور (ترمیمی) فرمان نمبر ۹ مجریہ ۱۹۹۹ء کے ساتھ پڑھتے ہوئے، اور اس سلسلے میں حاصل شدہ تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے:۔

حصہ اوّل۔ابتدائیہ

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ آرڈیننس بینک دولت پاکستان بینکاری خدمات کارپوریشن آرڈیننس، ۲۰۰۱ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ کل پاکستان پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات:۔** اس آرڈیننس میں، تاوقتیکہ کوئی شئے موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''ایکٹ'' سے بینک دولت پاکستان ایکٹ، ۱۹۵۶ء (نمبر ۳۳ بابت ۱۹۵۶ء)، مراد ہے؛

(ب) ''بینک'' سے دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ بینک دولت پاکستان بینکاری خدمات کارپوریشن مراد ہے؛

(ج) ''بورڈ'' سے بینک کے ڈائریکٹرز کا بورڈ مراد ہے؛

(د) ''چیئرمین'' سے بورڈ کا چیئرمین مراد ہے؛

(ہ) ''ڈائریکٹرز کی کمیٹی'' سے دفعہ ۱۱ کے تحت تشکیل کردہ ڈائریکٹرز کی کمیٹی مراد ہے؛

(و) ''ڈائریکٹر'' سے بورڈ کا رکن مراد ہے؛

(ز) ''گورنر'' سے گورنر مراد ہے اور اس میں اس ایکٹ کے تحت تقرر کردہ بینک دولت کا قائم مقام گورنر بھی شامل ہے؛

(ح) ''منیجنگ ڈائریکٹر'' سے دفعہ ۹ کے تحت تقرر کردہ منیجنگ ڈائریکٹر مراد ہے؛

(ط) ''ضوابط'' سے اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ ضوابط مراد ہیں؛

(ی) ''قواعد'' سے اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہیں؛

(ک) ''مہر'' سے بینک کی مہر عام مراد ہے؛

(ل) ''بینک دولت'' سے اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ بینک دولت پاکستان مراد ہے؛

(م) ''تاریخ تبادلہ'' سے فرمان تبادلہ میں صراحت کردہ تاریخ مراد ہے؛

(ن) ''فرمان منتقلی'' سے دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت فرمان منتقلی مراد ہے؛

(س) ''تبادلہ شدہ ملازمین'' سے بینک دولت کے ملازمین جو، تبادلہ کی تاریخ سے، فرمان منتقلی کے باوصف بینک میں تبادلہ شدہ سمجھے جائیں گے اور اس کے ملازمین ہوں گے؛ اور

(ع) ''منتقل شدہ ادارہ'' سے دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۱) میں صراحت کردہ بینک دولت کے ادارہ کا حصّہ مراد ہے۔

حصّہ دوم۔ بینک کا قیام اور اس کی عمل کاری

۳۔ **بینک کا قیام اور اس کی تشکیل:۔** (۱) اس آرڈیننس کے اجراء کی تاریخ سے، ایک بینک قائم کیا جائے گا، جو بینکاری خدمات کارپوریشن کے نام سے موسوم ہوگا۔

بینک دولت پاکستان

(۲) بینک حق جانشینی اور مہر عام کا حامل ایک ہیئت جسدیہ ہوگا، اور ذیلی دفعہ (۱) میں اسے تفویض کردہ نام سے وہ مقدمہ کر سکے گا اور اس کے خلاف مقدمہ ہو سکے گا۔

(۳) بینک کا مرکزی دفتر کراچی میں ہوگا اور وہ اپنی شاخیں، دفاتر اور ایجنسیاں پاکستان میں اور بیرون پاکستان، بینک دولت کی پیشگی، تحریری منظوری سے، قائم کر سکے گا۔

۴۔ **بینک، بینک دولت کا ذیلی ادارہ ہوگا:۔** بینک، بینک دولت کا ذیلی ادارہ ہوگا، اور بینک دولت اس آرڈیننس کے احکامات کی مطابقت میں اس پر کنٹرول کر سکے گا۔

۵۔ **بینک کا کاروبار اور کارہائے منصبی:۔** (۱) ذیلی دفعہ (۲) کے تابع، بینک، بینک دولت پاکستان کی مجموعی نگرانی اور کنٹرول کے تابع، حسب ذیل تمام یا کوئی ایک کارہائے منصبی انجام دے سکے گا، یعنی:۔

(الف) اس آرڈیننس کے تحت بینک کو بینک دولت پاکستان کی جانب سے منتقل کردہ یا تفویض کردہ تمام آئینی وانتظامی کارہائے منصبی وسرگرمیاں، منتقل کردہ ذمہ داریاں بجالانا؛

(ب) بینک نوٹوں اور سکوں کی وصولی، رسد اور تبادلہ جو پیشکش قانونی ہوں سے معاملت کرنا؛

(ج) وفاقی یا صوبائی حکومت کے انعامی بانڈز اور دیگر بچتوں کی دستاویزات کا اجراء، فراہمی، فروخت اور بھنانے، ان کی قرعہ اندازی کا انعقاد کرنا؛

(د) کسی بھی دیگر سرگرمی یا کاروبار کی ادائیگی جو بینک دولت پاکستان، تحریری حکم کے ذریعے صراحت کر سکتا ہے؛ اور

(ہ) کسی بھی کاروبار کو انجام دینا اور کسی بھی کارہائے منصبی اور اختیارات کو ادا کرنا جو کہ بینک کے امور کے ضمنی یا اس سے منسلکہ ہوں، بشمول، مذکورہ بالا کی عمومیت سے بلاتحدید اور، کسی بھی معاہدات میں شامل ہونے یا دیگر دستاویزات میں یا کسی بھی مالیاتی یا دیگر لین دین میں، ضمانتوں اور ہرجانوں کے اجراء رقوم ادھار لینے یا دینے، جمع کردہ رقوم کے قبول کرنے سرمایہ کاری کرنے، کسی بھی املاک اور اثاثہ جات کو خریدنے اور ان کو قبضے میں رکھنے، اور بینک دولت اور دیگر کو کسی بھی طرح کی خدمات فراہم کرنے اور اس طرح کی خدمات پر کوئی بھی فیس، کمیشن یا دیگر معاوضہ وصول کرنے کا اختیار۔

(۲) بینک دولت اس ایکٹ کی دفعہ ۹ الف میں مصرحہ کارہائے منصبی منتقل یا تفویض نہ کرے گا، جس میں (اوّل) مالیاتی اور قرضہ پالیسیوں کی تیاری اور نگرانی، (دوم) مالیاتی شعبے کا انضباط اور نگرانی، (سوم) غیر ملکی مبادلہ کا نظام، اور شرح تبادلہ کی پالیسی، اور (چہارم) ادائیگیاں اور تصفیہ کا نظام شامل ہے۔

۶۔ سرمایہ حصص اور محدود ذمہ داری:۔ (۱) بینک کا منظور شدہ سرمایہ حصص ایک بلین روپے یا ایسی دیگر رقم جیسا کہ بینک دولت، وقتاً فوقتاً تعین کر سکتا ہے اور اس کو ایک ملین روپے کے ہر ایک حصص میں تقسیم کیا جائے گا۔

(۲) بینک کا سرمایہ حصص ایسی رقم ہوگی، جیسا کہ، وقتاً فوقتاً، بینک دولت، تحریری حکم کے ذریعے تعین کر سکتا ہے، اور منجملہ دیگر کے اس کے پاس رکھے جائیں گے، جس میں دفعہ ۱۵ کی ذیلی دفعہ (۷) کے تحت جاری کردہ مکمل سرمایہ ہائے حصص شامل ہیں۔

(۳) سرمایہ حصص کو مختلف قسموں اور درجات میں تقسیم کیا جا سکتا ہے جیسا کہ ضوابط کے ذریعے مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(۴) بینک کے حصص داران کی ذمہ داری رقم تک محدود ہوگی، اگر کوئی ہو، ان کی جانب سے بینک کے سرمایہ میں رکھے گئے حصص پر مکمل طور پر ادا نہ ہوں گے۔

۷۔ ڈائریکٹرز کا بورڈ:۔ (۱) بینک کی عمومی نگرانی، ہدایت اور اس کے انتظامی امور اور کاروبار اور اس کے چلانے کی بابت مجموعی پالیسی سازی ڈائریکٹرز کے بورڈ کو تفویض ہوگی جو ایسے تمام اختیارات کو استعمال کر سکتا ہے اور ایسے تمام افعال، عمل اور کام کر سکتا ہے جو بینک استعمال کرتا ہے یا کر سکتا ہے۔

(۲) کارہائے منصبی کی ادائیگی میں، بورڈ فرامین اور ہدایات کی تعمیل کو یقینی بنائے گا جسے بینک دولت وقتاً فوقتاً جاری کرتا ہے۔

(۳) بورڈ حسب ذیل پر مشتمل ہوگا،۔۔۔

(الف) بینک دولت کے مرکزی بورڈ کے اراکین؛ اور

(ب) مینجنگ ڈائریکٹر۔

(۴) بورڈ کا اجلاس ایسے اوقات اور جگہوں پر منعقد کیا جائے گا جیسا کہ ضوابط میں مقررہ ہو یا، تاوقتیکہ

ضوابط اس طرح مقرر کریں، جیسا اور جب چیئر مین طلب کرے۔

(۵) بورڈ کا کوئی بھی فعل یا کارروائیاں فقط کسی خالی اسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کے سبب ناجائز نہ ہوں گی۔

(۶) بورڈ کے اجلاس کا کورم، جیسا کہ ضوابط میں مقررہ ہو یا، تاوقتیکہ ضوابط اس طرح مقرر کریں، پانچ ڈائریکٹرز ہوگا۔

(۷) بورڈ کے تمام فیصلے موجود ڈائریکٹرز کی باقاعدہ طلب کردہ اور منعقدہ اجلاس میں ہونے والی ووٹنگ کی اکثریت پر لئے جائیں گے اور ووٹوں کی برابری کی صورت میں، چیئر مین کا ووٹ فیصلہ کن ہوگا۔

(۸) تمام ڈائریکٹرز کی جانب سے دستخط شدہ قرارداد اس قدر ہی مؤثر ہوگی جیسا کہ اگر قرارداد بورڈ کے اجلاس میں منظور کی گئی ہو۔

۸۔ چیئر مین:۔ (۱) گورنر بینک کا چیئر مین ہوگا۔

(۲) چیئر مین، جب موجود ہوگا، بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا، لیکن اگر کسی اجلاس میں گورنر موجود نہ ہو تو، بینک دولت کا ڈپٹی گورنر، جو گورنر نے اس غرض کے لیے تقرر کیا ہو گورنر کی جانب سے اجلاس میں شرکت کرے گا اور مذکورہ اجلاس کی صدارت کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ ڈپٹی گورنر موجود ہوتے ہوئے بھی کام کے لئے رضامند نہ ہو یا غیر حاضر ہو تو، موجود ڈائریکٹرز اپنے رُکن میں سے ایک کا چناؤ کریں گے جو مذکورہ اجلاس کا چیئر مین ہوگا۔

۹۔ مینجنگ ڈائریکٹر:۔ (۱) مینجنگ ڈائریکٹر بینک دولت کی جانب سے تقرر کیا جائے گا۔

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر بینک دولت کی مرضی سے عہدہ پر فائز ہوگا۔

(۳) مینجنگ ڈائریکٹر بینک کا چیف ایگزیکٹو افسر ہوگا اور بورڈ کے کنٹرول اور ہدایت کے تابع ہوگا، بینک کے امور کا منتظم ہوگا، اور اس غرض کے لیے ایسے اختیارات کا حامل ہوگا جیسا کہ بورڈ کی جانب سے اسے وقتاً فوقتاً تفویض کیے گئے ہوں۔

(۴) مینجنگ ڈائریکٹر کی تنخواہ اور ملازمت کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ بورڈ متعین کرے۔

(۵) مینجنگ ڈائریکٹر اپنا کل وقت وقف کرے گا اور بینک کے امور پر توجہ دے گا، مگر شرط یہ ہے کہ مینجنگ ڈائریکٹر کو، مینجنگ ڈائریکٹر کے طور پر اس کے فرائض میں اضافہ کرتے ہوئے، ایسی مدت کے لیے ایسے دیگر فرائض

سونپے جاسکتے ہیں جیسا کہ بینک دولت، بذریعہ تحریری حکم، متعین کرے۔

۱۰۔ **منیجنگ ڈائریکٹر کی نااہلیت:۔** کوئی شخص منیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر تقرر یا عہدہ پر فائز نہیں کیا جائے گا۔۔۔

(الف) جو سینیٹ، قومی اسمبلی، کسی بھی صوبائی اسمبلی کا رکن ہو، یا مقامی کونسلر یا مقامی ہیئتوں سے متعلق کسی بھی قانون کے تحت تشکیل شدہ مقامی کونسل یا مقامی ہیئت کا منتخب شدہ رکن ہو؛

(ب) جو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی ملازمت میں کسی بھی حیثیت سے ملازم ہو یا کوئی بھی عہدہ یا رتبہ رکھتا ہو جس کی بابت کوئی تنخواہ یا دیگر معاوضہ سرکاری فنڈز سے واجب الادا ہو؛

(ج) جو کسی بھی دیگر بینک یا مالیاتی ادارے کا ڈائریکٹر، افسر یا ملازم ہو یا کسی بھی دیگر بینک یا مالیاتی ادارے میں اسٹیک ہولڈر کے طور پر مفاد رکھتا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں کسی امر کا اطلاق نہیں ہوگا جہاں منیجنگ ڈائریکٹر بینک دولت کی ملازمت میں ہو یا جہاں منیجنگ ڈائریکٹر پر، منیجنگ ڈائریکٹر کے عہدہ پر فائز ہونے پر مزید، اضافی فرائض دفعہ ۹ کی ذیلی دفعہ (۵) کے تحت تفویض کئے گئے ہوں؛

(د) جو کسی بھی قانون کے تحت محصول گریزی میں سزایاب ہو چکا ہو، یا سزایابی یا کارروائیاں کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۸۴ء (نمبر ۴۷ مجریہ ۱۹۸۴ء) کی دفعہ ۲۱۲ یا بینکار کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۲ مجریہ ۱۹۶۲ء) کی دفعہ ۸۳ کے تحت اس کے خلاف زیر التواء ہوں، یا اخلاقی پستی میں ملوث ہونے والے کسی جرم میں قانونی عدالت کی جانب سے سزایاب رہ چکا ہو؛

(ہ) جو ادائیگیوں سے قاصر ہو جو اس کی جانب سے کسی بھی بینک، مالیاتی ادارے، کوآپریٹو سوسائٹی، سرکاری محکمے، حکومت کے کنٹرول کردہ یا انصرام شدہ کمپنی یا کارپوریشن کو واجب الادا ہوں اور اس شق کی غرض سے زوج، زیر کفالت بچوں، اور شخص کے کنٹرول اور انصرام کے تحت کمپنیوں، فرمز اور دیگر کاروباری اداروں کے ذریعے سے نادہندگی کو مذکورہ شخص

کے نادہندہ کے طور پر سمجھا جائے گا؛یا

(و) جو سیاسی جماعت میں عہدہ رکھتا ہو۔

۱۱۔ **ڈائریکٹرز کی کمیٹیاں:۔** (۱) بورڈ ڈائریکٹرز کی ایسی تعداد پر مشتمل ایک یا زائد کمیٹیاں تشکیل دے سکے گا۔

(۲) ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اختیارات، کارہائے منصبی، فرائض اور تقرری کی دیگر شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ بورڈ متعین کرے۔

(۳) ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے اراکین ایسی مدت کے لیے عہدہ پر فائز ہوں گے جیسا کہ بورڈ متعین کرے۔

(۴) ڈائریکٹرز کی کمیٹی کے ہر اجلاس کی روئیداد کمیٹی کے حسبِ ذیل اجلاس میں ان کے اگلے اجلاس پر بورڈ کے سامنے پیش کی جائے گی۔

(۵) بورڈ کے عمومی اور کسی بھی خصوصی ہدایات کے مطابق، ڈائریکٹرز کی کمیٹی بورڈ کی جانب سے اسے تفویض شدہ کسی بھی معاملے سے نبٹے گی۔

۱۲۔ **تفویض اختیارات اور مختاران کی تقرری:۔** (۱) بورڈ، بینک کے متوازن اور مؤثر کار منصبی کو یقینی بنانے اور ان کے روزانہ کے کاروباری معاملات کو سہولت دینے کی غرض سے، بذریعہ قرارداد، بینک کے مینجنگ ڈائریکٹر یا کسی بھی دیگر ایگزیکٹو کو، ایسی شرائط اور حدود کے مطابق، اگر کوئی ہوں، جیسا کہ اس میں مصرحہ ہوں، اس آرڈیننس کے تحت ان میں سے ایسے اختیارات اور فرائض تفویض کر سکے گا، جیسا کہ وہ ضروری سمجھے۔

(۲) بورڈ، وقتاً فوقتاً، بذریعہ قرارداد کسی بھی کمپنی، فرم یا شخص کا ایسی اغراض کے لیے اور ایسے اختیارات، اتھارٹیز اور ہدایات کے ساتھ بینک کے مختار کے طور پر تقرر کر سکے گا، جو اس آرڈیننس کے تحت بورڈ کی جانب سے اس میں تفویض شدہ ہوں یا قابل استعمال ہوں سے متجاوز نہیں ہوں گے اور ایسی مدت کے لیے اور ایسی شرائط کے تابع ہوں گے جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھے، اور کوئی بھی ایسی قرارداد کسی بھی ایسے مختار سے معاملت کرنے والے اشخاص کے تحفظ اور سہولت دینے کے لیے ایسے احکامات پر مشتمل ہو سکتی ہے جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھے۔

۱۳۔ **حسابات اور آڈٹ:۔** (۱) بینک کے حساب بندی سال کا آغاز یکم جولائی سے اور اختتام تیس جون ہو گا۔

(۲) بینک اپنے کھاتہ جات اور دیگر ریکارڈز برقرار رکھے گا جو اس کے امور کے حالات کے اصل اور شفاف نقطہ نظر کے عکاس ہوں اور سالانہ گوشوارہ حسابات بشمول کھاتہ نفع ونقصان اور فرد واصلات وواجبات تیار کرے گا۔

(۳) بینک کے حسابات کا آڈٹ ایک یا زائد آڈیٹرز کی جانب سے کیا جائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۱۲ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہوگا جو بینک دولت کی جانب سے تقرر کیا جائے گا۔

(۴) ہر آڈیٹر کو سالانہ گوشوارہ حسابات کی نقل ساتھ فراہم کی جائے گی اور یہ آڈیٹر کی ڈیوٹی ہوگی کہ حسابات کے ہمراہ اسے اور اس سے متعلق واؤچر کو جانچے اور ہر آڈیٹر بینک کی جانب سے رکھی گئی تمام کتب جو اسے سپرد کی گئیں کی فہرست رکھے گا اور، تمام مناسب اوقات میں، اسے بینک کی کتب، حسابات اور دیگر دستاویزات تک رسائی حاصل ہوگی اور اکاؤنٹنٹس یا دیگر اشخاص کو ملازم رکھ سکے گا تاکہ مذکورہ حسابات کی آڈیٹنگ کرنے میں اسے معاونت فراہم کریں اور، مذکورہ حسابات کی بابت بینک کا مینیجنگ ڈائریکٹر، کوئی بھی ڈائریکٹر اور ایگزیکٹو جانچ کر سکے گا۔

(۵) آڈیٹرز بورڈ اور بینک دولت کو سالانہ گوشوارہ حسابات سے متعلق رپورٹ پیش کریں گے، اور کسی بھی مذکورہ رپورٹ میں وہ بیان کریں گے خواہ گوشوارہ حسابات کے بارے میں ان کی رائے یہ ہو کہ گوشوارہ حسابات تمام ضروری تفصیلات پر مشتمل مکمل اور شفاف ہے اور مناسب طور مرتب کیا گیا ہے تاکہ بینک کے امور کے حالات کے اصل اور شفاف نقطہ نظر ظاہر ہو اور، ایسی صورت میں وہ مینیجنگ ڈائریکٹر یا بورڈ سے کوئی بھی توضیح یا معلومات طلب کر سکتے ہیں کہ آیا یہ دی جا چکی ہیں اور آیا کہ یہ اطمینان بخش ہیں۔

(۶) بورڈ، ذیلی دفعہ (۳) اور (۴) کے تحت آڈٹ میں اضافہ کرتے ہوئے، بینک حسابات کا داخلی آڈٹ کروانے کا موجب بن سکتا ہے اور داخلی آڈیٹر کی رپورٹیں بورڈ کو پیش کی جائیں گی۔

۱۴۔ بینک کی تحلیل۔ بینک کو تحلیل نہیں کیا جائے گا بجز اس کے کہ بینک دولت کے فرمان کے ذریعے سے اور ایسے طریقہ کار میں اور ایسی قیود وشرائط پر جیسا کہ بینک دولت ہدایت کرے۔

باب سوم۔ بینک دولت کی جانب سے ذمہ داری کی منتقلی

۱۵۔ بینک کو ذمہ داری منتقل کرنا۔ (۱) دفعہ ۵ کے تحت اختیارات کے مطابق، بینک دولت بذریعہ فرمان منتقلی، ہدایت دے سکے گا اور بالخصوص مذکورہ فرمان میں بیان کیا جائے گا، کہ (اوّل) بینک دولت کے آپریشنل کارہائے منصبی اور سرگرمیاں؛ (دوم) تمام متعلقہ دفاتر اور محکمہ جات؛ (سوم) تمام متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات؛ اور (چہارم) بینک دولت کے بعض ملازمین تاریخ منتقلی کے مطابق بینک میں تبادلہ ہوں گے اور اس پر فائز ہوں گے۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بینک دولت کی جانب سے فرمان منتقلی وضع کرنے پر، منتقل شدہ ادارہ اور تبادلہ شدہ ملازمین جو تاریخ منتقلی پر بینک کو منتقل اور اس کو تفویض سمجھے جائیں گے اور بینک کی جانب سے بینک کے ادارہ یا ملازمین کے طور پر چلائے، انصرام اور منضبط کیے جائیں گے، مگر شرط یہ ہے کہ بینک دولت کے قواعد وضوابط منتقل شدہ ذمہ داری کے نفاذ پر اور تبادلہ شدہ ملازمین کی ملازمت پر قابل اطلاق ہوں گے۔ جیسا کہ تاریخ منتقلی سے قبل فوری طور پر بینک کی جانب سے اس کا اطلاق برقرار رہے گا تاوقتیکہ بینک دولت کی منظوری سے بورڈ کی جانب سے تبدیل نہ کر دیا گیا ہو۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) کی اغراض کے لیے،۔۔۔

(الف) ''اثاثہ جات'' میں بینک دولت اور اس سے متعلق املاک خواہ مادی ہو یا غیر مادی ہو، حقوق، انتفاعات اور ہر قسم ونوعیت کے استحقاقات (علاوہ ازیں غیر منقولہ جائیداد)، جو کہ تاریخ منتقلی پر ہو، بینک دولت کے عملی کارہائے منصبی اور سرگرمیاں اور اس سے متعلقہ دفاتر اور شعبہ جات سے متعلقہ ہوں شامل ہیں؛

(ب) ''ملازمین'' سے بینک دولت کے ملازمین مراد ہیں جیسا کہ فرمان تبادلہ میں مصرحہ ہیں؛

(ج) ''واجبات'' میں بینک دولت کے اور اس سے متعلقہ، قرضہ جات، وجوبات، اقرار، دین، دعویٰ جات، مطالبات اور ہر قسم ونوعیت کے چارجز، حقیقی ہوں یا احتمالی، جو تاریخ منتقلی پر ہوں، بینک دولت کے عملی کارہائے منصبی اور سرگرمیاں اور اس سے متعلقہ دفاتر اور شعبہ جات سے متعلقہ ہوں، شامل ہیں؛

(د) ''متعلقہ دفاتر اور شعبہ جات'' میں بینک دولت کے تمام شعبہ کے دفاتر اور بعض دیگر دفاتر اور شعبہ جات، کلی یا جزوی، شامل ہیں جیسا کہ فرمان منتقلی میں مصرحہ ہیں؛ اور

(ہ) ''عملی کارہائے منصبی اور سرگرمیاں'' حسبِ ذیل پر مشتمل ہوں گی، یعنی:-

(اوّل) وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی حکومتوں، مقامی ہیئتوں یا کسی دیگر سرکاری ہیئت، اتھارٹی، ادارہ، کمپنی یا کارپوریشن کے لیے اوران کی جانب سے محاصل کی وصولی اور ادائیگی؛

(دوم) وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، مقامی حکومتوں، مقامی ہیئتوں یا کسی دیگر سرکاری ہیئتوں، اتھارٹیوں، اداروں، کمپنیوں، کارپوریشنز اور دیگر بینکوں اور مالیاتی اداروں کے حسابات کی نگہداشت؛

(سوم) قرض کے انتظام سے متعلق عملی کام؛

(چہارم) غیر ملکی زرمبادلہ سے متعلق عملی کام؛

(پنجم) انعامی بانڈز اور سرکاری بچت اسکیمیں؛

(ششم) بینک دولت اور وفاقی حکومت کے مابین اور بینک دولت اور صوبائی حکومتوں کے مابین یا ایکٹ میں، ضابطہ غیر ملکی زرمبادلہ ایکٹ، ۱۹۴۷ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۴۷ء)، بینکار کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۷ مجریہ ۱۹۶۲ء) سیکورٹیز ایکٹ، ۱۹۲۰ء (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۲۰ء) یا کوئی بھی دیگر قابل اطلاق قوانین، قواعد، ضوابط، حکم ناموں اور کیے گئے اعلامیوں میں یا اختیار کے تحت جاری کئے گئے اقرار ناموں میں مہیا کی گئی نقدی اور دیگر کاروبار؛ اور

(ہفتم) کوئی دیگر کاروبار، دفاتر یا محکمہ جات اور کار منصبی، کلی یا جزوی، جیسا کہ فرمان تبادلہ کی جانب سے بیان کیا گیا ہو یا مجاز کیا گیا ہو یا تفویض کیا گیا ہو۔

(۴) تاریخ منتقلی پر اور اس کے بعد، بینک ادا، بے باق، ادائیگی، برآت، تعمیل کو اپنے ذمہ لے گا اور بینک دولت کے تمام قرضہ جات، ذمہ داریوں، معاہدات، کاموں، اقرار ناموں اور وجوب جو کچھ بھی ہوں کو، پورا کرے گا جو تاریخ منتقلی سے فی الفور قبل موجود تھے اور جو منتقل شدہ ادارہ پر مشتمل ہوں یا خصوصی طور پر اس سے متعلقہ ہوں، اور

تاریخ منتقلی پر، بینک دولت ایسے تمام قرضہ جات، ذمہ داریوں، معاہدات، کاموں، اقرار ناموں اور وجوب سے واگزار اور بری الذمہ متصور ہوگا۔

(۵) تاریخ منتقلی سے فی الفور قبل کسی بھی قسم کے موجودہ یا اثر انداز ہونے والے تمام اقرار نامے، معاہدات، دستاویزات، بانڈز، سکیورٹیز، مختار نامہ، قائم مقام قانونی فریق کی منظوری، ضمانتوں، اعتبار ناموں، دستاویزات قابل بیع وشریٰ اور دیگر دستاویزات جن کا بینک دولت فریق بن سکتا ہے یا جو بینک دولت کے حق میں ہوں گے اور جو منتقل شدہ ادارے پر مشتمل ہیں یا خصوصی طور پر اس سے متعلقہ ہیں، بینک کے خلاف ہوں یا اس کے حق میں، تاریخ منتقلی پر بااختیار اور بااثر ہوں گے، مکمل طور پر نفاذ پذیر اور عمل پذیر یا بینک کے خلاف ہوں گے، جیسا کہ اگر بینک دولت کی بجائے، بینک ایک فریق کے طور پر ہو اور اس کی جانب سے ویسا ہی جاری کیا جائے یا بینک کے حق میں ہو۔

(۶) تمام مقدمات، اپیلیں یا دیگر قانونی کارروائیاں، بشمول ثالثی کارروائیاں، جس کسی بھی نوعیت کی ہوں یا بینک دولت کے خلاف ہوں جو کہ خاص طور پر منتقل شدہ ادارہ سے متعلق ہوں اور جو تاریخ منتقلی سے قبل کسی بھی عدالت، ٹربیونل، دیگر بااختیار اتھارٹی یا کسی بھی ثالث کے پاس زیر تصفیہ ہوں گی، بینک کے حق میں ہوں یا خلاف بدستور جاری رہیں گی اور بینک دولت ایسے تمام مقدمات، اپیلوں یا دیگر قانونی کارروائیوں کا فریق بننے سے دستبردار ہو جائے گا۔

(۷) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بینک کو منتقل شدہ ادارہ کے عوض، بینک دولت کو اتنی تعداد میں اپنے حصص سرمایہ میں مکمل ادا شدہ حصص جاری کرے گا جس کی صراحت حکم نامہ منتقلی میں کی گئی ہے۔

(۸) باوجود یہ کہ قانون اسٹیمپ، ۱۸۹۹ء (نمبر ۲ بابت ۱۸۹۹ء) یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے باوصف، حکم نامہ منتقلی کی رو سے کسی تفویض یا منتقلی کی نسبت، کوئی بھی اسٹیمپ ڈیوٹی، رجسٹریشن یا کوئی بھی دیگر اسی طرح کا عائد کردہ محصول یا بعد از عائد وصول کردہ محصول، کسی بھی فی الوقتی نافذ العمل قانون کے تحت واجب الادا نہ ہوگا۔

(۹) بینک دولت ایسی تمام دیگر مزید ضمنی، اتفاقی اور مستلزمہ کارروائیاں کر سکتا ہے اور اس دفعہ کے احکامات کو مکمل طور پر مؤثر کرنے کے لیے جو بھی ضروری ہوں اقدام اٹھا سکتا ہے۔

۱۶۔ بینک میں تبادلہ شدہ ملازمین:۔ (۱) حکم نامہ تبادلہ بینک دولت کے ملازمین کے نام یا زمرہ صراحت کرے گا جو کہ تاریخ تبادلہ سے حکم نامہ تبادلہ کے تحت بینک میں تبادلہ شدہ سمجھے جائیں گے اور اس کے

ملازمین بنیں گے۔

(۲) بینک میں تبادلہ کے نتیجے میں، تبادلہ کیے گئے ملازمین کسی بھی اُجرت یا کسی بھی دیگر ادائیگی کے لیے حقدار نہ ہوں گے۔

(۳) ملازمت کی موجودہ قیود و شرائط اور مفادات جس کے تبادلہ شدہ ملازمین بینک دولت میں حقدار تھے بشمول پنشن، گریجویٹی، پراویڈنٹ اور بینویلنٹ فنڈز کے انتفاعات اور موجودہ عملہ کو ضوابط کے مفادات، کی بینک میں تبادلہ شدہ ملازمین کے تبادلہ پر یقین دہانی کرائی جائے گی ماسوائے ان کے جو تبادلہ شدہ ملازمین رضامندی کے تحت بدلے گئے۔

(۴) تاریخ تبادلہ سے، بینک دولت کے تحت پنشن، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، بینویلنٹ فنڈ اور بینک دولت کے کوئی دیگر ملازمین کی استفادہ اسکیم کو تبادلہ کیے گئے ملازمین کی بینک کی جانب سے قائم کردہ ویسے بھی فنڈ اور اسکیموں میں منتقل کیا جائے گا اور تبادلہ شدہ ملازمین کو بینک کے اراکین سمجھا جائے گا اور وہ مذکورہ مفادات، اور مذکورہ فنڈز اور اسکیموں کا حقدار ہوگا۔

(۵) تبادلہ شدہ ملازمین کو بینک کی پنشن، گریجویٹی، پراویڈنٹ اور بینویلنٹ فنڈز اور دیگر ملازمین استفادہ اسکیموں کی ادائیگی کے اغراض کے لیے، بینک دولت کے تحت تبادلہ شدہ ملازمین کی ملازمت کا دورانیہ برخلاف بینک کے تبادلہ شدہ ملازمین کی تاریخ تبادلہ کے اس بینک کے تحت ملازمت کے لیے شمار کیا جائے گا۔

حصّہ چہارم۔ بینک کو ہدایات

۱۷۔ بینک دولت کی ہدایات جاری کرنے کا اختیار:۔ (۱) جہاں بینک دولت کو اطمینان ہو کہ،۔۔۔

(الف) مفاد عامہ میں؛ یا

(ب) بینک کے ایسے امور کا تدارک جو اس کے صارفین کے حق میں نقصان دہ ہو یا بینک دولت کے یا بینک کے مفاد میں ضرر رساں ہو؛ یا

(د) عمومی طور پر بینک کے مناسب انتظام کے حصول کے لئے؛

یہ ضروری ہے کہ بینک کو ہدایات جاری کی جائیں، بینک دولت وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا کہ یہ اسے درست سمجھے اور ایسی ہدایات کا جواب دینے کے لیے بینک پابند ہوگا۔

(۲) بینک دولت، ذیلی دفعہ (۱) کے تحت جاری کی گئی ہدایت کو اس کو دی گئی درخواست پر، یا خود اپنی تحریک پر، ردوبدل اور اس کی تنسیخ کر سکتا ہے اور تبدیلی اور تنسیخ کا اثر پذیر کرنے کے ضمن میں، جاری کی گئی ہدایات میں تبدیلی اور تنسیخ پر ایسی شرائط لاگو کر سکتا ہے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

حصہ پنجم۔ بینک دولت کی جانب سے منتقلی

۱۸۔ بینک دولت کے اختیارات کی منتقلی:۔ (۱) بینک دولت اس آرڈیننس کی دفعہ ۵ کے احکامات کے تابع، تحریری حکم نامہ کے ذریعے، اس آرڈیننس، ایکٹ، بینکار کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۷ مجریہ ۱۹۶۲ء)، ضابطہ غیر ملکی زرمبادلہ ایکٹ، ۱۹۴۷ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۴۷ء) کے تحت یا کسی بھی دیگر قانون، اصول، ضوابط حکم نامے، اعلامیے یا ضمنی قانون جو فی الوقت قابل اطلاق ہو بینک کی جانب سے بروئے کار لایا جا سکتا ہے، جیسا کہ وقتاً فوقتاً بینک دولت تحریری حکم نامہ کے ذریعے صراحت کرے۔

(۲) جب کہ گورنر کی جانب سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت بینک دولت کا گورنر یا کسی دیگر ایگزیکٹو کو اس سلسلے میں با اختیار بنایا گیا ہو، ہدایات جاری کرے کہ بینک کی جانب سے بینک دولت کے کسی قانون کے تحت اختیارات یا کارہائے منصبی، اصول، ضوابط، حکم نامے یا ضمنی قوانین جو کہ فی الوقت قابل اطلاق ہوں، ان کو بینک کی جانب سے استعمال یا ادا کیا جائے گا بورڈ، قرارداد کے ذریعے، ہدایت دے سکتا ہے کہ بورڈ کی جانب سے صراحت کردہ، منیجنگ ڈائریکٹر یا کوئی دیگر ڈائریکٹر یا بینک کے دیگر ملازم کی طرف سے لاگو کردہ، سے وقتاً فوقتاً، ایسی حدود، پابندیوں اور شرائط کے تحت، ایسے اختیارات اور کارہائے منصبی کو استعمال کر سکے گا یا ادا کر سکے گا۔

۱۹۔ بیرونی زرمبادلہ ایکٹ، ۱۹۴۷ء کی دفعہ ۲۳ ب کے تحت تقرریاں:۔ (۱) بیرونی زرمبادلہ ایکٹ، ۱۹۴۷ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۴۷ء) کی دفعہ ۲۳ ب کی شرائط کے باوجود، بینک دولت، تحریری حکم کے ذریعے، اس کی دفعہ ۲۳ ب کی اغراض کے لیے مذکورہ حکم میں صراحت کردہ کسی بھی علاقے کی بابت بینک کے کسی بھی ایگزیکٹو کو بطور ڈائریکٹر انفصال،

ایڈیشنل ڈائریکٹر انفصال، جوائنٹ ڈائریکٹر انفصال، ڈپٹی ڈائریکٹر انفصال یا اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفصال مجاز کر سکے گا۔

(۲) بینک دولت کا ایگزیکٹو جو فی الوقت بطور ڈائریکٹر انفصال، ایڈیشنل ڈائریکٹر انفصال، جوائنٹ ڈائریکٹر انفصال، ڈپٹی ڈائریکٹر انفصال اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر انفصال کسی بھی علاقے کی بابت عمل انجام دے رہے ہوں اور حکم نامہ تبادلہ کی پیروی میں بینک میں تبادلہ ہو گیا ہو ایسی تقرریوں پر بدستور مامور رہیں گے جب تک کہ بینک دولت کی جانب سے ہٹا نہ دیا جائے اور وفاقی حکومت کی جانب سے بیرونی زرمبادلہ ایکٹ، ۱۹۴۷ء (نمبر ۷ بابت ۱۹۴۷ء) کی دفعہ ۲۳ ب کی اغراض کے لیے تقرر کردہ سمجھے جائیں گے۔

باب ششم۔ متفرقات

۲۰۔ افسران اور ملازمین کی رازداری برقرار رکھنے کا فرض:۔ (۱) اس آرڈیننس کے تحت اپنے فرائض کی انجام دہی کے علاوہ، بینک کا ہر ایک ایگزیکٹو یا دیگر بینک کا ملازم بینک دولت کے امور سے متعلق تمام معاملات کی بابت رازداری کو جو اس کے علم میں آئے اور جسے بینک نے یا بینک دولت نے شائع نہیں کیا ہو، اور کسی بھی بینک، ادارے، شخص، اشخاص کی ہیئت کسی بھی حکومت یا اتھارٹی خواہ پاکستان میں ہو یا پاکستان سے باہر ہو تمام امور کی بابت جو اس کے فرائض کی انجام دہی میں اس کے علم میں آئے کو محفوظ رکھے گا اور محفوظ رکھنے میں مدد کرے گا۔

(۲) مذکورہ ہر ایک ایگزیکٹو یا دیگر ملازم جو کسی بھی ایسے معاملے کو ابلاغ کرتا ہے، ماسوائے جب قانون ایسا کرنے کا تقاضا کرے، یا اس کی فرائض کی انجام دہی میں ایسا ہو تو، وہ جرم کا مرتکب ہوگا جس کی سزا کسی بھی نوعیت کی تین سال تک سزائے قید، یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ، یا دونوں کا مستوجب ہوگا۔

(۳) ماسوائے بورڈ کی جانب سے اس واسطے مجاز کردہ شخص کی جانب سے تحریری شکایت پر کوئی بھی عدالت اس دفعہ کے تحت قابل سزا جرم کی اختیار سماعت نہیں رکھے گی۔

۲۱۔ بینک اور اس کے افسران سرکاری افسران ہوں گے:۔ (۱) فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء (صدارتی فرمان نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے آرٹیکل ۷ کے اغراض کے لیے، مجموعہ ضابطہ دیوانی، ۱۹۰۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸ء) کے باب چہارم کے احکامات اور فرمان ۵ کے قاعدہ ۲۷ کے احکامات اور مذکورہ مجموعہ قانون کے

فرمان نمبر ۲۱ کے قاعدہ ۵۲ کی اغراض کے لیے بینک اور بینک کی ملازمت میں کوئی بھی شخص جو اس حیثیت میں کام کر رہا ہو سرکاری افسر سمجھا جائے گا۔

(۲) فرمان قانون شہادت، ۱۹۸۴ء (صدارتی فرمان نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۸۴ء) کے آرٹیکل ۶ کے احکامات بینک کے غیر شائع شدہ ریکارڈ پر لاگو ہوں گے اور مینجنگ ڈائریکٹر متعلقہ شعبے کا سربراہ یا افسر سمجھا جائے گا۔

۲۲۔ بینک کی ملازمت میں اشخاص سرکاری ملازمین ہوں گے:۔ بینک کی ملازمت میں ہر ایک شخص مجموعہ ضابطہ دیوانی (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم میں سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔

۲۳۔ بینک کا غیر شائع شدہ ریکارڈ وغیرہ پیش کرنا:۔ (۱) کوئی بھی عدالت، ٹربیونل یا دیگر اتھارٹی، بینک یا بینک کی ملازمت میں کسی شخص کو، جیسی بھی صورت ہو، بینک کے غیر شائع شدہ کسی بھی ریکارڈ سے اخذ کردہ کوئی بھی شہادت فراہم کرنے یا دینے کے لئے مجبور کرنے کا حق دار نہیں ہوگا۔

(۲) کوئی بھی عدالت، ٹربیونل یا دیگر اتھارٹی کسی کو بھی بینک کے غیر شائع شدہ ریکارڈ سے اخذ کردہ شہادت فراہم کرنے یا دینے کی اجازت نہیں دے گی، ماسوائے مینجنگ ڈائریکٹر کی پیشگی تحریری اجازت کے جو ایسی اجازت دے سکے گا یا روک سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(۳) اس آرڈیننس اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی شئے کے باوصف، بینک کی جانب سے فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت بینکار کمپنی پر تیار کردہ رپورٹ ذیلی دفعات (۱) اور (۲) کی اغراض کے لئے غیر شائع شدہ سمجھی جائے گی یہاں تک کہ اگر مذکورہ رپورٹ کی نقل جو بینک دولت یا وفاقی حکومت سے متعلق ہو بینکار کمپنی کو فراہم کی گئی ہو۔

۲۴۔ بینک کے ملازمین کی پنشن قرقی، وغیرہ سے مستثنیٰ ہوگی:۔ فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی بھی شئے کے باوصف، بینک کی جانب سے اس کے ایگزیکٹو اور دیگر ملازمین کو عطاء کی گئی پنشن کسی بھی عدالت کی کارروائی کے ذریعے داہن کی درخواست پر پنشنرز کے خلاف کسی بھی ڈیمانڈ یا ڈگری کی تلافی یا کسی ایسی عدالت کے حکم کے ذریعے قرقی، ضبطی یا قبضہ برائے تقسیم کی مستوجب نہیں ہوگی۔

۲۵۔ ٹیکسوں سے استثنیٰ:۔ دولت ٹیکس ایکٹ، ۱۹۶۳ء (نمبر ۱۵ بابت ۱۹۶۳ء) اور آمدن ٹیکس آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۳۱ مجریہ ۱۹۷۹ء) یا دولت ٹیکس یا سپر ٹیکس سے متعلق فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی شئے کے باوصف بینک اس کی آمدن یا دولت پر کوئی بھی دولت ٹیکس، آمدن ٹیکس یا سپر ٹیکس ادا کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

۲۶۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔ بینک دولت، اس آرڈیننس کی اغراض کو عمل میں لانے کے لیے، آرڈیننس کے حکم سے موافق، سرکاری جریدے میں اشاعت کے ذریعے قواعد وضع کر سکے گا۔

۲۷۔ ضوابط وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) بینک، بینک دولت کی پیشگی منظوری سے، ضوابط وضع کر سکے گا، جو اس آرڈیننس اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متناقض نہ ہوں گے، تمام معاملات کے اہتمام کے لئے جن کے لئے فراہمی ضروری ہے یا اس آرڈیننس کے احکامات کو مؤثر بنانے کی غرض کے لئے موزوں ہوں۔

(۲) جہاں ضوابط کا کوئی بھی حکم قواعد کے کسی بھی حکم سے متناقض ہو تو، قواعد کا حکم رائج ہوگا۔

(۳) جہاں بینک دولت ایسا کرنا مناسب سمجھے، تو یہ تحریری حکم کے ذریعے بینک کو کوئی بھی ضوابط وضع کرنے کی ہدایت کر سکے گا یا پہلے سے بنائے گئے ضوابط میں ترمیم یا منسوخ کرنے کی ہدایت کر سکے گا، ایسی مدت کے اندر جیسا کہ یہ اس واسطے صراحت کرے۔

(۴) اگر بینک ذیلی دفعہ (۳) کے تحت بینک دولت کی کسی بھی ہدایت کی صراحت کردہ مدت کے اندر تعمیل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا نظر انداز کرتا ہے تو، بینک دولت کسی بھی ضابطے کو وضع، ترمیم، یا منسوخ کر سکے گا جسے بینک دولت نے وضع کرنے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کی ہدایت کی ہو اور بینک دولت کی جانب سے اس طرح وضع کردہ، ترمیم شدہ یا منسوخ شدہ ضابطہ بینک کی جانب سے اس دفعہ کے احکامات کے حکم کی مطابقت میں وضع کردہ، ترمیم شدہ یا منسوخ شدہ سمجھا جائے گا اور بحسبہٖ ہی مؤثر ہوگا۔

۲۸۔ نیک نیتی سے کیئے گئے عمل کا تحفظ:۔ بینک دولت یا بینک دولت کے کسی بھی ڈائریکٹر یا افسر کے خلاف کسی بھی شئے کے لیے جو اس نے اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی قواعد، ضوابط یا احکام کی پیروی میں انجام دیئے ہوں یا انجام دینے کا ارادہ رکھتا ہو، کے خلاف کوئی بھی مقدمہ یا قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۹۔ آرڈیننس غالب ہوگا، وغیرہ:۔ (۱) ماسوائے بینک پر اس ایکٹ کے کسی بھی حکم کے اطلاق کے بطور بینک دولت کے ذیلی کے طور پر، یہ آرڈیننس فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی شئے یا کسی معاہدے، اقرارنامے یا دیگر قابل اطلاق دستاویز یا کاغذات پر مؤثر ہوگا۔

(۲) بینکار کمپنیات آرڈیننس، ۱۹۶۲ء (نمبر ۵۷ مجریہ ۱۹۶۲ء) بینک پر لاگو نہیں ہوگا۔

۳۰۔ ازالۂ مشکلات:۔ اگر اس آرڈیننس کے کسی بھی احکامات کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل پیش آئے تو، بینک دولت ایسا حکم وضع کر سکے گا جو اس آرڈیننس کے احکامات سے متناقض نہ ہو، جیسا کہ ازالۂ مشکلات کے اغراض کے لیے اس سے ضروری نظر آئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی اختیار اس آرڈیننس کے آغازِ نفاذ سے دو سال کے اختتام کے بعد استعمال نہیں کیا جائے گا۔

جنرل،
پرویز مشرف،
صدر

جناب جسٹس
(فقیر محمد کھوکھر)
سیکرٹری